ہمدرد

دینیات (لازمی)

جماعت سوم



وِسٹ پاکستان ٹیکسٹ بک ڈپو لاہور



ہمدرد

دینیات

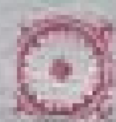
لازمی

تیسری جماعت کے لیے

نیا ایڈیشن

ناشر
ویسٹ پاکستان ٹیکسٹ بک ڈپو لاہور رجسٹرڈ

قیمت 12.00 روپے



مؤلفین

مولوی محمدؐ ابراہیم صاحب کپورتھلوی

چوہدری محمدؐ ذکراللہ صاحب سابق ہیڈ ماسٹر

جناب احسان الحق قریشی بی اے

نظرثانی

سیّد عطاء الرحمٰن ہاشمی ایم اے، ایم او ایل

تصدیق مصححین

میں نے ہمدرد دینیات جماعت سوم کو اول سے آخر تک بغور پڑھا ہے۔ اس میں قرآنی آیات کی کوئی غلطی نہیں ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

مولوی محمدؐ رمضان

رجسٹرڈ مصحح محکمۂ اوقاف حکومتِ پاکستان

اسلام آباد

کتابت: محمد سرور چنا

پرنٹرز: علی عمران راجپوت پرنٹرز لاہور۔

ایمان

خُداوندکریم کا لاکھ لاکھ شُکر ہے کہ ہم مُسلمانوں کے گھر پیدا ہُوئے۔ ہمیں چاہیئے کہ اسلام کے متعلق باتیں پڑھیں، یاد کریں اور اُن پر عمل کریں۔ خُداوندکریم کا پسندیدہ دِین اسلام ہی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ جو طریقہ زندگی گزارنے کا اسلام نے بتایا ہے اس پر چلیں اور اچھی نیک پاک زندگی گزاریں تاکہ اللہ میاں ہم سے خوش ہوں۔

دُوسری جماعت میں آپ نے پڑھا ہے کہ مُسلمان بننے کے لیے کلمہ پڑھنا ضروری ہے۔

کلمہ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ

ترجمہ: اللہ ایک ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔

اس کے بعد ایمان مفصّل اور ایمان مجمل پر بھی یقینِ کامل رکھنا ہر مُسلمان کے لئے ضروری ہے۔ ان دو صفتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ پر پختہ یقین رکھنے کو ایمان کہتے ہیں۔

ایمان مُفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

مَیں اللہ پر ایمان لایا اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ

اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بری تقدیر پر کہ وہ اللہ تعالیٰ کی

تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

طرف سے ہے اور مرنے کے بعد جی اُٹھنے پر ۔

ایمان مُجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ

مَیں اللہ پر ایمان لایا جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے

وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ

اور مَیں نے اس کے سب احکام قبول کیے زبان سے اقرار ہے

وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ؕ

اور دل سے یقین ہے ۔

سوالات

1- ایمان کسے کہتے ہیں ؟ 2- ایمان مفصل مع ترجمہ سناؤ ۔

3- ایمان مُجمل مع ترجمہ سناؤ ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم



قرآن مجید

قرآن مجید خدا کی طرف سے بھیجی ہوئی کتاب ہے جس میں خدا نے اپنے احکامات اپنے بندوں کو سیدھے راستے پر چلنے کے لئے بھیجے ہیں۔ قرآن شریف رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر نازل ہوا۔ اس کے ذریعے خداوند تعالےٰ نے اپنے دین اسلام کو مکمّل کر دیا۔ اس کے بعد کوئی کِتاب نازل نہیں ہوگی۔ یہ اللہ تعالیٰ کی آخری اور مکمل کتاب ہے۔

یہ کتاب رمضان شریف کی شب قدر میں نازل ہونا شروع ہوئی اور تئیس ۲۳ برس میں مکمّل ہوگئی۔ اس کی حفاظت خداوند کریم نے خود اپنے ذمّہ لی ہے۔ اس میں قیامت تک زیر زبر وغیرہ کا کوئی فرق نہیں آئے گا۔

قرآن شریف کو وضو کر کے پڑھنا اور ہاتھ لگانا چاہیئے۔ اگر زبانی پڑھنا ہو تو بغیر وضو کے بھی جائز ہے۔

قرآنِ مجید کی تلاوت بہت بڑی عبادت ہے۔ جس سے زبان کے ساتھ ساتھ آنکھ کان بلکہ سارے جسم کی عبادت ہوتی ہے۔

قرآنِ پاک کو عربی لہجے میں ترتیل کے ساتھ پڑھنا چاہیئے اور زیر، زبر، شدّ، مدّ کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

قرآن پڑھتے وقت دل میں یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ میں خداوند کریم کے دربار میں حاضر ہوں اور اس کے سامنے تلاوت کر رہا ہوں اور وہ سُن رہا ہے۔

قرآن مجید کو پڑھ کر بھلا دینا بہت بڑا گناہ ہے۔ قرآن مجید کا گھر میں رکھنا باعثِ برکت، اس کا پڑھنا باعثِ برکت، اس کا پڑھنا باعثِ ثواب اور اسے پڑھ کر سمجھنا اور اس پر عمل کرنا باعثِ نجات ہے۔ قرآنِ مجید کو اگر سنا جائے تو سننے اور پڑھنے دونوں کو برابر کا ثواب ملتا ہے۔

خدا ہمیں قرآن مجید کی تلاوت کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

قرآن پاک کی سورتیں

سُورَۃُ الکٰفِرُونَ مَکیّۃ   بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   تہا ۶ رکوعہا ۱

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾

(اے پیغمبرؐ) کہہ دیجیے اے کافرو۔ میں پوجا نہیں تا جس کو تم پوجتے ہو

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ

اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں پوجنے والا ہوں

مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۵﴾

انہیں جنہیں تم پوجتے ہو اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت

لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾

کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین میرے لیے میرا دین۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○　اٰيَاتُهَا ٣ رُكُوْعُهَا ١

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب آوے مدد خدا کی اور فتح ہو مکہ　اور دیکھے تو لوگوں کو

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

داخل ہوتے ہیں بیچ دین اللہ کے فوج در فوج　پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگ اُس سے بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○　اٰيَاتُهَا ٥ رُكُوْعُهَا ١

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾

اے پیغمبر کہہ دیں میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے مالک کی تمام مخلوقات کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیری رات کے شر سے جب آجائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں

فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب حسد کرنے لگے۔

سورۃ الناس مکیۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ایاتھا ۶ رکوعھا ۱

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ

(اے پیغمبر) کہہ دیجیے میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں جو لوگوں کا بادشاہ بھی ہے جو

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ

لوگوں کا معبود بھی ہے وسوسہ ڈالنے والے شیطان کے شر سے جو لوگوں

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے خواہ وہ جن یا آدمی ہو۔

اخلاق یا عادات

اخلاق کا مطلب ہے عادتیں۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارا اخلاق اچھا ہونا چاہیئے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہماری عادتیں اچھی ہونی چاہیئں۔

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اچھا اخلاق سکھانے کے لئے آئے تھے تاکہ ہماری عادتیں سنور جائیں اور ہم اچھے انسان بن جائیں۔

پیارے بچو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جھوٹ، گالی، چوری، مکاری اور غیبت سے بچنے کا حکم دیا ہے۔ آؤ ہم ان سب باتوں کی خرابی کو الگ الگ سمجھنے کی کوشش کریں۔

1

جھُوٹ

اللہ اور اُس کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دونوں جھُوٹ سے نفرت کرتے ہیں.
کیونکہ جھُوٹ بولنے والا اصل میں لوگوں کو دھوکا دینے کی کوشش کرتا ہے۔
اللہ تعالیٰ ہرگز نہیں چاہتا کہ کوئی شخص دوسرے کو دھوکا یا فریب دے،
بلکہ اللہ تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ لوگ آپس میں ہمدردی اور محبت سے رہیں۔
جھُوٹ بولنے والے کی زبان ناپاک ہو جاتی ہے اور جب وہ بار بار جھُوٹ بولتا ہے تو پھر اس کا جھُوٹ نہیں چھُپتا۔ جب جھُوٹی بات ظاہر ہو جاتی ہے تو لوگ جھُوٹے شخص سے نفرت کرنے لگتے ہیں اور اس کی کسی بات کا اعتبار نہیں کرتے۔

جھُوٹ بولنے والا اپنے آپ سے شرمندہ رہتا ہے۔ وہ کبھی خوش نہیں رہتا اور لوگوں سے چھُپتا پھرتا ہے۔ غم کی وجہ سے اُس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے
سچ بولنے والا بہت سی برُائیوں سے بچا رہتا ہے اور خوشی کی وجہ سے اُس کا چہرہ پہلے سے زیادہ خوبصورت نظر آنے لگتا ہے۔
ہمیں ہمیشہ سچ بولنا چاہیئے تاکہ اللہ تعالےٰ ہم سے خوش رہے اور لوگ ہماری عزت کریں۔



2

گالی

گالی دینا بہت بُری بات ہے۔ گالی دینے والے کی زبان ناپاک ہوجاتی ہے کیونکہ جب اُسے گالیوں کی عادت پڑ جاتی ہے تو اُس کے مُنہ سے بلا سوچے سمجھے گالیاں نِکلتی رہتی ہیں۔

ایسے شخص سے سب لوگ نفرت کرتے ہیں اور اس سے بات کرنا بھی پسند نہیں کرتے۔

پیارے بچّو! تم جانتے ہو کہ عزّت بڑی چیز ہوتی ہے۔ عزّت کروانے کے لیے دُوسروں کی عزّت کرنی چاہیے۔ دوسروں کو ہم اچھا سمجھیں گے تو وہ ہمیں اچھا سمجھیں گے۔ اگر ہم دوسروں کو بُرا سمجھیں گے تو وہ بھی ہماری عزّت نہیں کریں گے۔ اسی طرح اگر ہم دوسروں کو گالی دیں گے، تو وہ ہمیں دے گا۔

پیارے بچّو! ہمیں اپنی زبان استعمال کرتے وقت اِس بات کا بہت خیال رکھنا چاہیے اور کبھی کسی کو گالی نہیں دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ گالیاں دینے والے کو پسند نہیں کرتا۔



3

چوری

بچّو! تم نے دوسری جماعت میں پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ حاضر ناظر ہے یعنی وہ ہر جگہ موجود ہے اور ہر وقت ہمیں دیکھتا ہے۔ اگر ہم چھپ کر بھی کوئی کام کریں تو وہ ہمیں دیکھتا ہوتا ہے۔ کوئی چیز بھی اُس سے چھپی نہیں رہتی۔

پیارے بچّو! ہمیں کسی کی چیز نہیں چُرانی چاہیے۔ چوری کرنا اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔ خُدا کا حُکم ہے کہ چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دو۔ دیکھا بچّو! یہ کتنی بڑی سزا ہے۔ اس سے معلوم ہُوا کہ اللہ تعالیٰ کو اس ہاتھ سے نفرت ہو جاتی ہے، جو کسی کی چیز چُراتا ہے۔ ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم بھی چوری کرنے والے کا ایک ہاتھ کٹوا دیتے تھے۔ اگر چور دوبارہ چوری کرتا تو دوسرا ہاتھ بھی کٹوا دیتے۔

پیارے بچّو! اگر کسی سے کوئی چیز لینی ہو تو مانگ کر یا اجازت سے لینی چاہیئے پھر اُسے استعمال کے بعد لوٹا دینا چاہیئے۔ ہمیں چوری سے ہمیشہ بچنا چاہیئے۔ اللہ سے کوئی چیز چھُپی ہُوئی نہیں، اس لیے چوری بھی اس سے نہیں چھپ سکتی۔ اللہ تعالےٰ چوری کرنے والے کو ضرور سزا دے گا۔ ہمیں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہیئے، کیونکہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔



4

مکّاری

فریب اور دھوکا بازی کو مکّاری کہتے ہیں۔ اللہ کو مکّاری سے سخت نفرت ہے، کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ لوگ ایک دوسرے پر پُورا بھروسہ کریں اور مِل جُل کر زندگی گزاریں، اس سے ڈرتے رہیں اور کوئی کسی سے مکّاری نہ کرے۔

بچّو! تم جانتے ہو کہ اگر تمھارا کوئی ساتھی تم سے پنسل، قلم، دوات، سلیٹ کتاب، ربڑ یا کوئی دوسری چیز مانگ کر لیتا ہے اور استعمال کے بعد واپس نہیں کرتا تو پھر تم اُس پر اعتبار نہیں کرتے اور اُسے مکّار اور دھوکا باز کہتے ہو۔ مکّار شخص کی مکّاری جب ظاہر ہو جاتی ہے تو اُسے جاننے والے سب اُس سے نفرت کرنے لگتے ہیں۔ اعتبار اور عزّت بڑی بات ہوتی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ کبھی کسی سے مکّاری نہ کریں تاکہ لوگ ہم پر بھروسہ کریں اور ہماری عزّت کرتے رہیں۔



5

غیبت

غیبت کا مطلب ہے کسی کی غیر حاضری میں اس کی بُرائی کرنا یعنی کوئی آدمی موجود نہ ہو تو اس کا ذِکر بُرائی سے کرنا۔

اللہ تعالیٰ نے غیبت کو سخت ناپسند کیا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ غیبت کرنا بالکل ایسا ہے جیسے کوئی اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے۔

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ کی اِس ہدایت کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح تم اپنے مرے ہُوئے بھائی کا گوشت کھانا کبھی پسند نہیں کرتے اسی طرح تمہیں غیبت سے بھی نفرت کرنی چاہیئے۔

بچو! ذرا سوچو کہ اگر کوئی شخص کسی کی غیر حاضری میں اس کا ذِکر بُرائی سے کرتا ہے تو کسی وقت اُسے معلوم ہو ہی جائے گا کہ فلاں شخص نے اُس کی بُرائی کی تھی۔ یہ بات ظاہر ہو جانے پر غیبت کرنے والے کی کیا عزّت رہے گی؟ پھر اللہ تعالیٰ تو ہر بات دیکھتا اور سُنتا ہے۔ وہ غیبت کرنے والے کو ضرور سزا دے گا۔ اللہ پسند نہیں کرتا کہ لوگ دُوسروں کی پیٹھ پیچھے بُرائیاں کرتے پھریں، اور اس طرح بُرائیاں دُوسروں تک پھیلتی رہیں بلکہ اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ لوگ جب کسی شخص میں کوئی بُرائی دیکھیں تو صرف اُسی کو نصیحت کریں اور اس کی بُرائی آگے نہ پھیلاتے رہیں۔

پیارے بچو! ہمیں غیبت سے نفرت کرنی چاہیئے اور اپنی زبان کھولتے وقت یہ سوچ لینا چاہیئے کہ ہماری زبان سے کسی کی بُرائی کی بات نہ نکلے۔ جو شخص اپنی زبان کی حفاظت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوتا ہے اور اس نے اُسے بڑے انعام دینے کا وعدہ کیا ہے۔

6

دوسروں کے گھر جانا

جب تم کسی کے گھر جاؤ یا کسی کے کمرے میں داخل ہونے لگو تو پہلے اجازت مانگو۔ اجازت مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ دروازہ کھٹکھٹاؤ یا آواز دے کر یہ کہو کہ مجھے اند آنے کی اجازت ہے؟

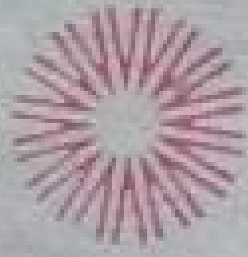
اجازت مانگنے کی ضرورت اس لیے ہوتی ہے کہ گھر یا کمرے کے اندر کوئی شخص آرام کر رہا ہو یا سو رہا ہو یا نہا رہا ہو یا کپڑے بدل رہا ہو۔ ان سب حالتوں میں اجازت لیے بغیر اندر داخل ہو جانا نہایت بُری بات ہے۔

پیارے بچّو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کسی کے دروازے پر جا کر تین بار رُک رُک کر آواز دو یا دروازہ کھٹکھٹاؤ۔ اگر تیسری بار بھی جواب نہ ملے تو واپس آجاؤ۔ کیوں کہ ہو سکتا ہے کہ اندر کوئی موجود ہی نہ ہو، یا کوئی بیمار ہو اور اُٹھ کر باہر نہ آسکتا ہو، یا کسی اور وجہ سے باہر نہ آنا چاہتا ہو۔

پیارے بچّو! دیر تک دُوسروں کا دروازہ کھٹکھٹاتے رہنا یا دیر تک آوازیں دیتے رہنا بُری بات ہے۔ اس سے دوسرے لوگ تنگ ہوتے ہیں۔ اور دوسروں کو تنگ کرنے سے ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے منع فرمایا ہے۔

پیارے بچّو! ہمیں اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ دوسروں کی چیزیں بغیر اجازت استعمال نہ کی جائیں۔ اگر ایک شخص اپنی کوئی چیز کچھ وقت کے لئے تمہارے پاس رکھ دیتا ہے تو تمہیں چاہیئے کہ اُسے حفاظت سے رکھو اور جب وہ شخص واپس مانگے تو اُسے اسی طرح لوٹا دو۔

دوسروں کی چیزیں اجازت کے بغیر استعمال کرنا یا خراب کر دینا بہت بُری بات ہے۔



سوالات

1- جھوٹ بولنا کیوں بُرا ہے ؟

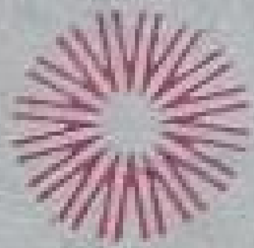
2- گالی دینے والے کی لوگ کیوں عزت نہیں کرتے ؟

3- غیبت کا مطلب بتاؤ۔ اللہ تعالیٰ نے غیبت کی کیا مثال دی ہے ؟

4- دوسروں کے گھر جانا ہو تو اجازت کیسے لینی چاہیئے ؟

5- اسلام میں چوری کی کیا سزا ہے ؟

6- مکاری کسے کہتے ہیں ؟



وضو اور نماز





وضو کرنا بھی ایک عبادت ہے
اس سے ہاتھ مُنہ اور پاؤں پاک صاف رہتے ہیں
اور یہ ہمیں پاکیزگی کی تعلیم دیتا ہے۔ وضو نماز کے لئے بہت ضروری ہے۔اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

وضو کرنے کا طریقہ

پہلے بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۝ پڑھ کر وضو کرنے کی نیّت کر کے تین بار دونوں ہاتھوں کو پہنچوں سمیت دھوتے ہیں۔ پھر تین دفعہ کُلّی کرتے ہیں اور ناک میں تین دفعہ پانی ڈال کر دھوتے ہیں۔ پھر تین دُفعہ تمام چہرے پر پانی ڈال کر اسے ماتھے سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دُوسرے کان کی لو تک دھوتے ہیں۔ پھر تین دُفعہ دونوں بازو کہنیوں سمیت دھوتے ہیں۔ پھر سَر، دونوں کانوں اور گردن کا مسح کرتے ہیں۔ پھر تین بار دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوتے ہیں۔ پھر ہاتھ دھو کر کلمہ شہادت پڑھ لیتے ہیں۔

دھونے والے حصّوں میں سے اگر کوئی جگہ ذرّہ برابر بھی خشک رہ جائے تو وضو نہیں ہوتا۔ اس لیے ہاتھ مُنہ اور پاؤں وغیرہ اچھی طرح دھولینے چاہیئے۔ کُلّی کرنے سے پہلے اگر مسواک کرلی جائے تو زیادہ اچھا ہے۔ ثواب مِلنے کے علاوہ اس سے دانت بھی تندرست رہتے ہیں اور صحت بھی اچھی رہتی ہے۔

ہمارے رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے مسواک کرنے کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ آپؐ خود ہمیشہ مسواک کرتے تھے اور آخری بیماری میں بھی آپؐ نے اسے نہیں چھوڑا۔ ایک بار آپؐ نے فرمایا اگر مَیں لوگوں پر تنگی نہ سمجھتا تو حکم دیتا کہ وہ ہر نماز کے ساتھ مسواک ضرور کیا کریں۔

اذان

وضو کرنے کے بعد قبلہ رُو کھڑے ہو کر دونوں کانوں میں دونوں ہاتھوں کی شہادت کی اُنگلیاں ڈال کر اُونچی آواز سے چار مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ کہتے ہیں۔ پھر دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ کہتے ہیں۔ پھر دائیں طرف مُنہ کرکے دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ؕ پھر بائیں طرف مُنہ کرکے دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ کہتے ہیں۔ پھر سامنے مُنہ کرکے دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اور پھر آخر میں لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ ایک مرتبہ کہتے ہیں۔

صُبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دو مرتبہ کہتے ہیں۔

نماز اور اُس کا ثواب

نماز کا پڑھنا ہر بالغ عاقل مُسلمان پر فرض ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے سات سو مرتبہ نماز کا ذکر کیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کا پڑھنا بہت ہی ضروری ہے۔

کسی نے حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پُوچھا یارسُول اللہؐ ! سب سے اچھی عبادت کون سی ہے ؟ آپؐ نے فرمایا وقت پر نماز پڑھنا۔ مرنے کے بعد جب لوگ قیامت کے دن اُٹھیں گے تو سب سے پہلے نماز کے متعلق ہی سوال ہو گا۔ دن رات میں پانچ فرض نمازیں ہوتی ہیں۔

نمازوں کے اوقات

1 **فجر** : یہ سُورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

2 **ظہر** : اس کا وقت سُورج ڈھلنے سے شروع ہو کر اُس وقت تک رہتا ہے جب ہر چیز کا سایہ دُگنا ہو جائے۔

3- **عصر** ظہر کا وقت ختم ہونے کے بعد عصر کا وقت شروع ہو کر سورج چھُپنے تک رہتا ہے۔

4- **مغرب** یہ سورج غروب ہونے کے فوراً بعد پڑھتے ہیں۔

5- **عشاء** : اس نماز کا وقت سورج غروب ہونے کے ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد سے شروع ہو کر صبح صادق تک رہتا ہے، لیکن آدھی رات تک اور سونے سے پہلے پڑھ لینی چاہیئے۔

ان کے علاوہ اور بھی نمازیں ہیں۔ جمعہ کی نماز جمعہ کے دن ظہر کی نماز کی بجائے پڑھی جاتی ہے۔ عید کی نماز، نمازِ جنازہ وغیرہ۔

مسلمانوں کے لیے سب کا جاننا اور پڑھنا ضروری ہے۔ نماز کی رکعتیں ہوتی ہیں اور ہر رکعت کے کچھ حصے ہوتے ہیں جنہیں ارکان کہتے ہیں۔

پانچ نمازوں کی رکعتیں

نماز کا نام	سُنّت	فرض	سُنّت	نفل	وِتر	نفل	کل رکعتیں
فجر	2	2	-	-	-	-	4
ظہر	4	4	2	2	-	-	12
عصر	4	4	-	-	-	-	8
مغرب	-	3	2	2	-	-	7
عشاء	4	4	2	2	3	2	17

نماز کے ارکان اور پڑھنے کا طریقہ

نماز کے ارکان یہ ہیں :

قیام ○ رکوع ○ قومہ ○ سجدہ ○ جلسہ

قیام : قیام کا مطلب ہے نماز میں سیدھا کھڑا ہونا اور یہ ہر نماز میں فرض ہے۔ نفلوں میں فرض نہیں۔ نفل بیٹھ کر بھی پڑھے جاسکتے ہیں۔ قیام اس طرح کرتے ہیں۔ وضو کرنے کے بعد قبلے کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوتے ہیں۔ پھر جو نماز پڑھنی ہو اس کی نیّت کرتے ہیں۔ نیّت زبان سے کرنی چاہیئے۔ اگر صرف دِل سے بھی کرلی جائے تو کوئی ہرج نہیں۔ اگر نماز باجماعت پڑھنی ہو، تو امام کے پیچھے ہونے اور اُس کی پُوری پُوری پیروی کرنے کی بھی نیّت کرنا ضروری ہے۔ پھر دونوں ہاتھ اُٹھا کر کانوں تک لے جاکر **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** (اللہ بہت بڑا ہے) کہتے ہیں۔ پھر دونوں ہاتھ ناف پر اس طرح باندھتے ہیں کہ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی ہو اور بائیں ہاتھ کا پہنچہ پکڑ لیتے ہیں۔

ثنا : **سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ**

اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور خوبیوں والا تیرا نام اور مُبارک تیرا نام ہے

وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ

اور تیری شان اُونچی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تعوّذ — اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ

میں ، مردُود شیطان سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔

بسم اللہ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے

سُورہ فاتحہ — اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ۝ اَلرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کو جو سارے جہاں کا رب ہے بڑا مہربان

الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝

نہایت رحم والا مالک انصاف کے دن کا

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝

ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے مدد مانگتے ہیں

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝

ہم سب کو سیدھی راہ دکھا

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬

ان لوگوں کی راہ جن پر تُو نے اپنا فضل کیا

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ آمین

ان کی نہیں جن پر غضب ہُوا اور نہ گمراہوں کی ایسا ہی ہو

سُورہ اخلاص — قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

تُو کہہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ
نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝
کوئی اس کا ہمسر ہے۔

پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے) کہہ کر رکوع کرتے ہیں۔ لڑکیاں ہاتھوں کو دوپٹہ کے اندر رکھیں اور نماز شروع کرتے وقت انہیں صرف کندھوں تک لے جاکر سینے پر باندھ لیں اور دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ لیں۔

رکوع

رکوع کے معنی ہیں جھکنا۔ یہ قیام کے بعد ہوتا ہے۔ اس میں سر کو جھکاتے ہیں۔ رکوع کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ قیام کی حالت میں اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے) کہتے ہوئے آگے کو جھک جاتے ہیں دونوں ہاتھوں سے دونوں گھٹنوں کو پکڑ لیتے ہیں۔ ہاتھوں کی انگلیاں کھلی رکھتے ہیں۔ پیٹھ اور سر کو ایک سیدھ میں رکھتے ہیں۔ پھر اسی حالت میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (پاک ہے میرا رب بڑی عظمت والا) پڑھتے ہیں پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ۔ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (سنی اللہ اس کی بات سنتا ہے جو اس کی تعریف کرتا ہے۔ اے رب تیرے لیے ہی سب تعریفیں ہیں) کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اگر امام کے پیچھے نماز ادا کر رہے ہوں تو صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (اے رب تیرے لیے ہی سب تعریفیں ہیں) کہتے ہیں۔ اس کے بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے) کہتے ہوئے سجدے میں چلے جاتے ہیں۔ ہر رکعت میں دو سجدے ہوتے ہیں۔

سجدہ

سجدے کا مطلب ہے سر کو زمین پر رکھ دینا۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے) کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جائیں کہ پہلے

گھٹنے پھر ہاتھ پھر ناک اور سب سے آخر میں پیشانی زمین پر رکھیں دونوں پاؤں کھڑے ہوں اور اُنگلیاں قبلے کی طرف ہوں۔ چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے بیچ میں اور دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے کانوں کے مقابل رہیں۔ اُنگلیاں ملی ہوئیں اور سیدھی قبلے کے رُخ رہیں۔ کُہنیاں پسلیوں سے اور رانیں پیٹ سے علیحدہ رہیں۔

سجدے میں تین مرتبہ سُبحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (پاک ہے میرا رب جو بہت بڑا ہے) پڑھیں۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے) کہتے ہوئے اُٹھ کر تھوڑی دیر کے لیے بیٹھ جائیں۔ اُٹھتے وقت بھی پہلے پیشانی، پھر ناک پھر دونوں ہاتھ اُٹھاتے ہیں۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے) کہہ کر دوسرا سجدہ کرتے ہیں۔ اس میں بھی سُبحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین بار پڑھتے ہیں۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اب ثناء نہیں پڑھتے۔ اگر امام کے پیچھے ہوں تو خاموش کھڑے رہیں ورنہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر سورہ فاتحہ اور جو بھی سورۃ یا آیات پڑھ کر پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت پوری کریں۔ دوسرا سجدہ کرنے کے بعد بجائے کھڑے ہونے کے بیٹھ جاتے ہیں۔ لڑکیاں سجدہ کرتے وقت بغلیں نہ کھولیں اور بازوؤں کو زمین پر بچھا دیں۔

قعدہ: دوسری رکعت کے دوسرے سجدے اور آخری رکعت کے دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھنے کو قعدہ ہیں۔ قعدہ میں دایاں پاؤں کھڑا رکھتے ہیں۔ اس پاؤں کی اُنگلیوں کا رُخ قبلہ کی طرف ہوتا ہے اور بایاں پاؤں بچھا کر اُس پر بیٹھتے ہیں۔ پھر ہاتھوں کو رانوں پر اُلٹے رکھ کر التحیات پڑھتے ہیں

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ

سب زبانی اور بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے اللہ کے نبی تجھ پر سلام اور

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○

اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ سلام ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں

جب اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ پڑھیں تو دائیں ہاتھ کی مٹھی بند کر کے شہادت کی اُنگلی کھڑی کر دیں اور اِلَّا اللّٰهُ کہہ کر جھکا دیں۔ اگر تین یا چار رکعت نماز پڑھ رہے ہوں تو دو رکعت نماز کے بعد قعدہ التحیات کے بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر کھڑے ہو جائیں اور باقی نماز پوری کریں۔ اگر آخری قعدہ ہو تو اس میں التحیات کے بعد درود شریف اور دُعائیں پڑھتے ہیں:

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

اے اللہ حضرت محمدؐ پر اور حضرت محمدؐ کی آل پر برکت نازل فرما۔ جیسا کہ

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

تُو نے حضرت ابراہیمؑ اور اُن کی آل پر نازل کی بیشک تُو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اے اللہ تو حضرت محمدؐ اور اُنؐ کی آل پر برکت نازل فرما جیسا کہ برکت کی تُو نے

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ابراہیمؑ اور اُن کی آل پر یقیناً تو خوبیوں والا، بزرگی والا ہے۔

دُعائیں (۱) رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَ
اے میرے پروردگار مجھ کو اور میری اولاد کو نماز پر قائم رکھنے والا کر

تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۔ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
ہمارے پروردگار میری دُعا قبول فرما اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب

یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝
ایمان والوں کو بخش جس دن حساب قائم ہو۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا
اے ہمارے پروردگار ہم کو دُنیا میں بھی بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہم کو

عَذَابَ النَّارِ ۝
دوزخ کے عذاب سے بچا۔

اس کے بعد پہلے دائیں طرف اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ (سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی) اور پھر بائیں طرف اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہہ کر سلام پھیرتے ہیں۔ لڑکیاں دونوں پاؤں باہر نکال کر رکھیں کسی پاؤں کو کھڑا نہ کریں۔

نمازِ وتر

عشاء کے فرض اور سُنّتوں کے بعد تین رکعت وِتر پڑھتے ہیں۔ پہلی دو رکعت عام نماز کی طرح پڑھ کر قعدہ کیا جاتا ہے اور التحیات پڑھ کر

کھڑے ہو جاتے ہیں۔ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورۃ پڑھ کر تکبیر کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر پھر ناف کے نیچے باندھ کر یہ دعا پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ

اے اللہ ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے اور ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے

وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ

ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں اور شکر ادا کرتے ہیں۔

وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ

اور ناشکری نہیں کرتے ہم اور علیحدگی اور بیزاری اختیار کرتے ہیں اُن سے جو تیری نافرمانی کرے۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ

اے اللہ تجھ ہی کو ہم پوجتے ہیں اور تیرے ہی لیے ہم نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری

وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ

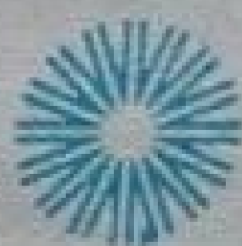
طرف دوڑتے ہیں اور خدمت میں حاضر ہیں۔ اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے

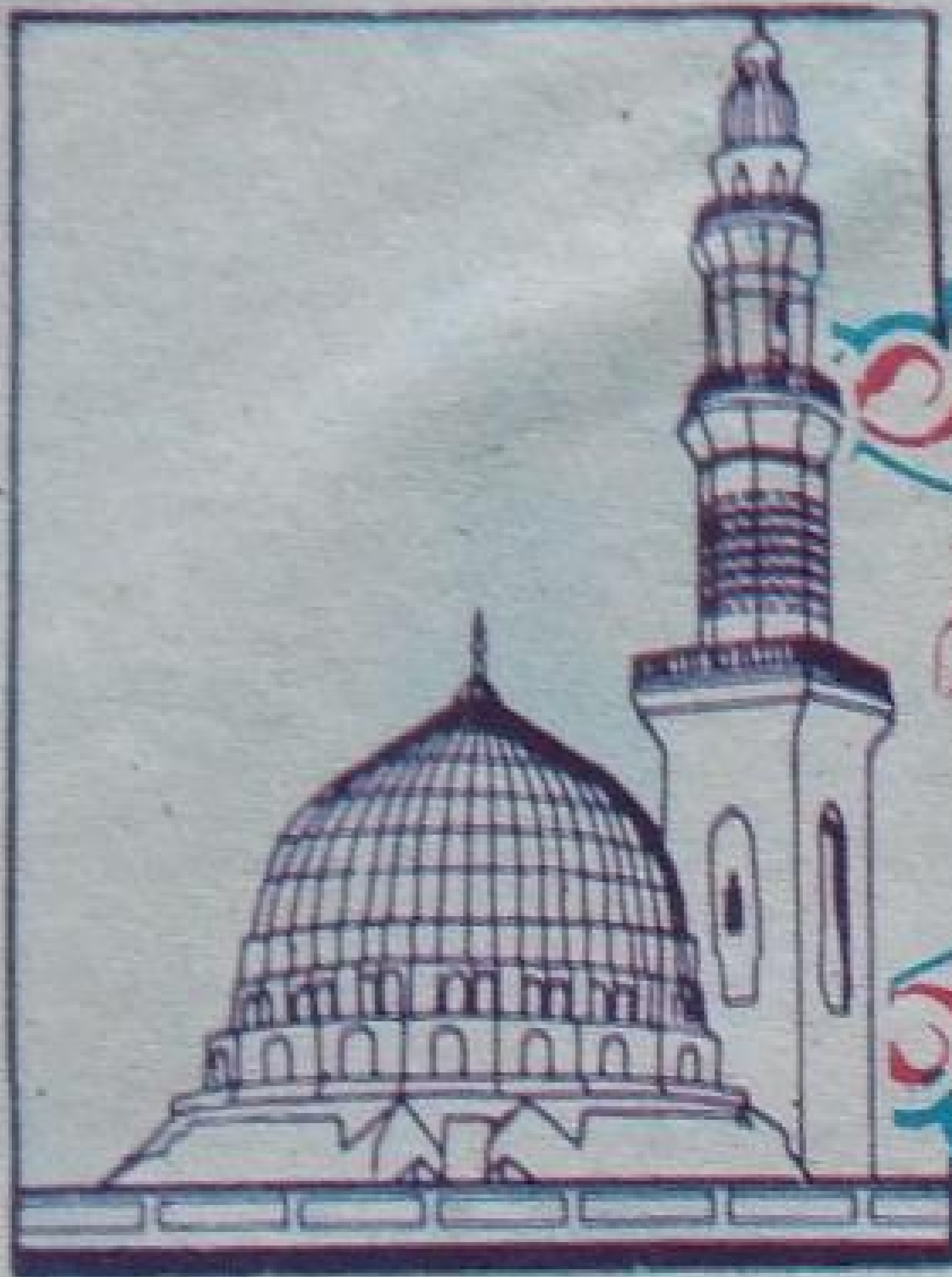
بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ

ہیں یقیناً تیرا عذاب منکروں پر پہنچنے والا ہے۔

پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع، پھر سجدے اُسی طرح کر کے سلام پھیر دیتے ہیں۔

رمضان المبارک میں وتر تراویح کے بعد باجماعت پڑھتے ہیں۔





سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سیرت النبیؐ کے معنی ہیں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات یعنی رسولِ کریمؐ نے اپنی زندگی کس طرح گزاری۔
اب ہم تمہیں رسولِ پاکؐ کی زندگی کے چند حالات بتاتے ہیں۔

1

عزم و استقلال

ہمارے پیارے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے حکم سے کوئی ارادہ کر لیتے تو خواہ کتنی تکلیفیں پیش آتیں پیچھے نہیں ہٹتے تھے اور اللہ تعالیٰ آپؐ کی مدد فرماتا تھا۔
آپؐ نے اسلام کا وعظ فرمانا شروع کیا تو کافر بہت ناراض ہوئے۔

وہ آپؐ کو قتل کی دھمکیاں دیتے، آپؐ کے راستے میں کانٹے بچھادیتے.
آپؐ جب بازار یا گلیوں سے گزرتے تو آپؐ کے اُوپر کوڑا کرکٹ اور
گندگی پھینکتے اور طرح طرح کی شرارتیں کرتے۔
اسی طرح آپؐ پر نت نئے ظُلم کرتے۔ آپؐ اُن کی تمام سختیاں
برداشت کرتے رہتے۔ جب کافروں نے دیکھا کہ آپؐ کسی طرح باز
نہیں آتے تو وہ اکٹھے ہو کر آپؐ کے چچا ابوطالب کے پاس گئے اور
کہا تمہارا بھتیجا ہمارے بُتوں کو بُرا کہتا ہے آپ اُنہیں منع کریں۔
حضرت ابوطالب نے آپؐ کو بُلا کر کہا کہ مجھ بُوڑھے پر اتنا بوجھ نہ
ڈالو کہ اُٹھا نہ سکوں۔ یہ سُن کر رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی آنکھوں میں
آنسو آگئے۔ آپؐ نے فرمایا:
چچا جان! یہ اللہ کا حکم ہے۔ خدا کی قسم اگر یہ لوگ میرے ایک
ہاتھ پر سُورج رکھ دیں اور دوسرے ہاتھ پر چاند تب بھی میں بُتوں کو
بُرا کہوں گا۔
آپؐ کا ارادہ دیکھ کر چچا نے آپؐ کی ہمّت اور بڑھائی۔

ایفائے عہد

پیارے بچّو! وعدہ کر کے پُورا کرنے کو ایفائے عہد کہتے ہیں۔ اسلام نے
اس پر بہت زور دیا ہے۔ اب تم پیارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کی
زندگی کا ایک واقعہ پڑھو:

ابھی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلّم نے اپنے نبی ہونے کا اعلان نہیں کیا تھا کہ آپؐ شام کے ایک شہر میں تجارت کے لیے گئے۔ ایک شخص جس کا نام عبداللہ تھا، ملا اور تجارت پر باتیں ہونے لگیں۔ اتنے میں اسے کوئی کام یاد آگیا، وہ کہنے لگا،

"بھائی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے ایک ضروری کام یاد آگیا ہے، مَیں ابھی آتا ہوں، میرا انتظار کریں، باقی بات مَیں واپس آ کر کرتا ہوں۔

آپؐ نے فرمایا: بہت اچھا، مَیں یہیں کھڑا ہوں۔ وہ شخص چلا گیا لیکن جاکر اُسے اپنے وعدے کا خیال ہی نہ رہا۔

اتفاق سے تین دن کے بعد اُس کا گزر اُسی جگہ سے ہوا، تو وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کو اُسی جگہ کھڑا دیکھ کر بہت حیران اور شرمندہ ہوا۔ آپؐ ناراض نہ ہوئے۔ صرف یہی کہا:

"عبداللہ! مَیں تین دن سے تمہارا انتظار کر رہا ہوں"۔

بچو! تم بھی اسی طرح جو وعدہ دوسروں کے ساتھ کرو اُسے ضرور پورا کرو۔



3

سخاوت

بچو! ہمارے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم بھی بہت بڑے سخی تھے۔ ایک دفعہ آپؐ بکریوں کا بہت بڑا ریوڑ چرا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آپؐ کے پاس آیا اور کہا:

"یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپؐ یہ بکریوں کا ریوڑ مجھے دے دیں، مَیں بہت غریب ہُوں اور میرا کنبہ کافی بڑا ہے۔"

حضورؐ نے اُسی وقت سارا ریوڑ اُسے دے دیا اور کہا:

"لو بھئی لے جاؤ، خدا تمہیں نصیب کرے۔"

دیہاتی آپؐ کی سخاوت پر حیران رہ گیا اور ریوڑ لے کر خوشی خوشی گھر گیا۔ سارے گاؤں کو آپؐ کی سخاوت کی کہانی سُنائی اور کہا:

ہم سب گھر والے ابھی مُسلمان ہونے کے لئے حضورؐ کے پاس جاتے ہیں۔ اگر تمہیں بھی چلنا ہے تو چلو۔ خدا کی قسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو بہت ہی زیادہ سخی ہیں۔

وہ دیہاتی تمام کنبے سمیت آپؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر مُسلمان ہو گیا۔



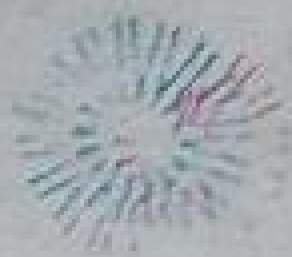
4

عِلم کی فضیلت

ایک دفعہ ہمارے نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم اور دوسرے مُسلمان کافروں سے تنگ آکر مکّہ چھوڑ کر مدینہ چلے گئے تو مکّہ کے کافر بہت بگڑے۔ اُنھوں نے ایک بہت بڑا لشکر جمع کیا اور مدینہ کے مُسلمانوں پر حملہ کرنے کے لیے چل پڑے۔ جب حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو اس بات کا پتہ چلا تو آپؐ بھی مُسلمانوں کو لے کر اُن کے مقابلے کے لیے مدینے سے نکلے۔

بدر کے مقام پر دونوں فوجوں میں جنگ ہُوئی اور خدا نے مُسلمانوں کو فتح دی بہت سے کافر قیدی بنا لیے گئے۔ قیدیوں کے بارے میں حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فیصلہ کیا کہ سب قیدی جرمانہ ادا کریں اور جو قیدی یہ رقم ادا نہ کر سکیں اور پڑھے لکھے ہوں وہ ہمارے دس دس بچّوں کو تعلیم دے دیں تو اُنھیں بھی چھوڑ دیا جائے گا۔ جن قیدیوں کے پاس علم تھا اُنھوں نے اس سے کام لیا، اور رہائی پائی۔

دیکھا بچّو! علم کی فضیلت۔ تم بھی دل لگا کر علم حاصل کرو۔



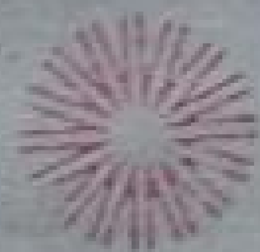
5

شجاعت اور بہادری

پیارے بچو! ایک دن کافروں نے مشورہ کر کے اعلان کیا کہ جو آدمی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو قتل کرے گا اُس کو سو اُونٹ انعام دیئے جائیں گے۔ یہ سُن کر ایک کافر تلوار لے کر آپ کی تلاش میں نکلا اور آپ کو ایک درخت کے نیچے سوتا دیکھا تو بہت خوش ہوا۔ دِل میں سوچا اب انہیں قتل کرنا کوئی مُشکل کام نہیں۔ کیونکہ ان کے پاس کوئی ہتھیار بھی نہیں ہے۔ وہ آگے بڑھا اور آپ کو جگا کر کہنے لگا: "اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! اب تم بتاؤ کہ تجھے میرے ہاتھ سے کون بچائے گا؟

آپؐ بالکل نہیں گھبرائے اور پُر رعب آواز میں فرمایا: "میرا خدا" آپؐ کی آواز میں اتنا اثر تھا کہ اس کافر کے ہاتھ کانپنے لگے اور تلوار نیچے گِر گئی۔ آپؐ نے تلوار اُٹھائی اور فرمایا: "بولو تمہیں اب کون بچائے گا؟" کافر نے فوراً جھک کر معافی مانگی اور اُسی وقت مسلمان ہو گیا۔

دیکھو بچو! حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسی شجاعت اور بہادری سے کام لیا۔ تم بھی حضورؐ کی طرح بہادر اور نڈر بنو۔



قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد　　کشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام　　قوّتِ اخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت　　پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ ستارہ و ہلال　　رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال　　جانِ استقبال
سایۂ خُدائے ذوالجلال

ایڈیشن	تاریخ اشاعت	تعداد
اوّل	اپریل	۱۰۰۰